رمضان... باہمی ہمدردی کا مہینہ

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں!

ایک دوسرے کے مددگار بنیں: ------------------ 3

بھائی بھائی بنیں: -------------------------- 3

ایک دوسرے کا سہارا بنیں: ---------------------- 4

اچھے اوصاف اپنائیں: ----------------------- 4

باہمی ہمدردی کے جذبات رکھیں:------------------ 5

وقت کا تقاضا پورا کریں: ---------------------- 5

ایک دوسرے کے کام آئیں: ------------------ 6

لمحہ فکریہ!----------------------------- 6

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان کا مہینہ عطا فرمایا ہے اور اسے باہمی ہمدردی کا مہینہ بنایا ہے چنانچہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینہ کو شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ قرار دیا ہے یعنی باہمی ہمدردی اور خیر خواہی کا مہینہ ہے۔

اس لیے اس مہینے میں ہمیں باہمی طور پر ہمدردی اور خیر خواہی کے ساتھ رہنا چاہیے۔ اگر ہم اسی سانچے میں ڈھل جائیں تو یقین مانیے کہ ہماری ساری مشکلات اور پریشانیاں حل ہو جائیں۔

ایک دوسرے کے مدد گار بنیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ

سورۃ التوبۃ، رقم الآیۃ: 71

ترجمہ: ایمان والے مرد اور ایمان والی خواتین آپس میں ایک دوسرے کے مدد گار ہیں۔

بھائی بھائی بنیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

سورۃ الحجرات، رقم الآیۃ: 10

ترجمہ: اس میں کوئی دوسری رائے ہو ہی نہیں سکتی کہ تمام ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی باہمی اخوت و ہمدردی پر کاربند رہنے کی مختلف انداز میں تعلیم دی ہے۔

كُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:6064

ترجمہ: اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

ایک دوسرے کا سہارا بنیں:

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَشَبَّكَ أَصَابِعَهُ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:481

ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک مومن دوسرے مومن کے لیے ایک عمارت کی مانند ہے کہ اس عمارت کا ہر حصہ دوسرے حصے کے لیے سہارا ہوتا ہے۔

اچھے اوصاف اپنائیں:

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:2442

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ تو یہ اُس پر ظلم وزیادتی کرتا ہے، نہ اس کو مشکل وقت میں تنہا چھوڑتا ہے، اور جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں مشغول رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کو پورا فرمادیتے ہیں، جو شخص (دنیامیں) کسی مسلمان کی مصیبت وپریشانی کو دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کی پریشانیوں میں سے بڑی پریشانی کو دور فرما دیں گے اور جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کا عیب چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کے عیب چھپالیں گے۔

باہمی ہمدردی کے جذبات رکھیں:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث:4685

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہمی محبت، مہربانی اور ہمدردی کے لحاظ سے ایمان والوں کی مثال ایک جسم کی مانند ہے جس اس جسم کے کسی عضو (حصے) میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے پورا جسم بے آرامی اور بخار (تکلیف) میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

وقت کا تقاضا پورا کریں:

مذکورہ بالا آیات واحادیث سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ دین اسلام میں باہمی ہمدردی، مہربانی اور جذبہ اتحاد کی بڑی اہمیت ہے۔ خصوصاً ایسے حالات میں کہ جب ہر طرف پریشانی دکھائی دے رہی ہو۔

ایک دوسرے کے کام آئیں:

اس وقت پوری دنیا میں مہنگائی کی وجہ سے ایک پریشان کُن صورتحال ہے۔ سفید پوش لوگ خطِ غربت کے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہمارے مومن بھائی بہن سخت آزمائش اور پریشانی میں مبتلا ہیں۔ یہ وقت ایک دوسرے کے کام آنے کا ہے، آپس میں ہمدردی اور خیر خواہی کا ہے۔ اللہ کریم نے جن بھائیوں اور بہنوں کو مالی وسعت عطا فرمائی ہے اس موقع پر انہیں چاہیے کہ وہ بڑھ چڑھ کر پریشان حال لوگوں کے ساتھ مہربانی والا برتاؤ کریں۔

لمحہ فکریہ!

جب تک یہ اچھے اوصاف ہم اپناتے رہیں گے اللہ کریم ہم پر کرم فرماتے رہیں گے اور جب ہم اتحاد کے بجائے افتراق، ایثار کے بجائے خود غرضی، محبت کے بجائے نفرت، ہمدردی کے بجائے مفاد پرستی اور تعاون کے بجائے ظلم جیسی مذموم عادتیں اپنائیں گے تو اللہ کی مدد و نصرت کے بجائے قہر و غضب نازل ہو گا۔

اللہ کریم ہمیں اچھے اوصاف اپنانے اور برے اوصاف سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام